## سوال

(217) میت کی طرف سے عقیقہ جائز ہے یا نہیں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت کی طرف سے عقیقہ جائز ہے یا نہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کا عقیقہ کرنے کے بارے میں کوئی صحیح یا ضعیف حدیث یا اثر ثابت نہیں۔ اس لیے میت کی طرف سے عقیقہ کرنا غیر مشروع ہے۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں:

((یُذْبَحُ عَنْہُ یَوْمَ سَابِعِہِ رواہ الخمسہ وصححہ الترمذی))

علامہ شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

((و فیہ دلیل علی ان العقیقہ تَسْقُطُ ان مات قَبْلَ سَابِعِ الْوِلَادَۃ انتھیٰ بتغیر وتخلیص (نیل الاوطار ج نمبر ۵ ص ۲۲۵))(محدث دہلی جلد ۹ ش ۹)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

## جلد 05 ص 370

### محدث فتویٰ